السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا وجہ ہے کہ ایک شخص اندھا، لولا یا چوروں، ڈاکوؤں یا سخت غریب گھر میں پیدا ہوتا ہے۔ کسی کو دس دن کی زندگی دی جاتی ہے کسی کو سینکڑوں دنوں کی۔ اگر ایک شخص نیک خاندان میں پیدا ہوتا ہے، اس کی نیک صحبت، نیک تعلیم، نیک کاموں کے وسائل بہم پہنچائے جاتے ہیں۔ اور دوسرا اس کے برعکس ہر دو کی آزمائش یکساں کیسی؟ اگر ایک حالت میں پیدائش وپرورش ہو، تو کوئی آزمائش ہوسکتی ہے؟ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اسلام کو دیگر مذاہب پر کئی طرح کی فضیلت ہے۔ ایک یہ کہ قرآن مجید کا اعجاز کا دعوی ہے اس کے دعوی کو آج تک کسی نے نہیں توڑا۔ دوسرے اسلام میں پورے احکام ہیں اسلام کے سوا کسی مذہب میں پورے احکام نہیں۔ مثلاً وید میں رشتوں کی بابت کوئی تفصیلی احکام نہیں کہ کونسا کرنا چاہیے اور کونسا نہ کرنا چاہیے۔ بہت سی کتب تحریف ہوچکی ہیں قرآن مجید بدستور قائم ہے قرآن کو خدا نے سینوں میں جگہ دی ہے، دوسری کتب صرف کاغذات میں ہیں اور لنگڑا لولا ہونے یا کسی اور مصیبت کی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو آزماتا ہے کہ مصیبت میں صبر کرتے ہیں یا نہیں۔ اور مال ودولت اور صحت وتندرستی اگرچہ ظاہر میں نعمت ہیں۔ لیکن حقیقت میں یہ بھی آزمائش ہیں کہ بندہ مال ودولت وغیرہ سے زیادہ محبت کرتا ہے یا خدا سے۔ اور کیا اللہ کے راستے میں اس کو خرچ کرتا ہے یا عیاشی میں پڑتا ہے۔ اللہ تعالی قرآن مجید میں فرماتا ہے:۔

وَبَلَو نّٰهُم بِالحَسَنّٰتِ وَالسَّيِّـَٔاتِ لَعَلَّهُم يَرجِعونَ ---سورة الاعراف ١٦٨

''اور بدحالیوں سے آزماتے رہے کہ شاید باز آجائیں''

اور جیسے انسان کا قصد ارادہ ہوتا ہے اسی کے موافق اللہ کی طرف سے توفیق ملتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:۔

فَأَمّا مَن أَعطىٰ وَاتَّقىٰ ٥ وَصَدَّقَ بِالحُسنىٰ ٦ فَسَنُيَسِّرُهُ لِليُسرىٰ ٧ ---سورة اللیل

''جس نے دیا (اللہ کی راہ میں) اور ڈرا (اپنے رب سے)-اور نیک بات کی تصدیق کرتا رہے گا-تو ہم بھی اس کو آسان راستے کی سہولت دیں گے''

جیسی جیسی طبائع ہوتی ہیں ویسی ویسی آزمائش ہوتی ہے کسی کو مال دے کر آزمایا جاتا ہے کسی کو حکومت دے۔ کر کسی کو غربت وغیرہ کے ساتھ جیسے مختلف جماعتوں کے لڑکوں کو مختلف سوالات دیے جاتے ہیں۔ اسی طرح بندوں کی مختلف حالتوں کو سمجھ لینا چاہیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الایمان، مذاہب، ج1ص104

محدث فتویٰ